

سیرت انسائی کلوپیڈ یا، زیر گرفتی عبدالمالک مجاهد، مرتبین: محمد فارانی، حافظ ابراجیم طاہر کیلانی، مولانا توپیر احمد، حافظ عبداللہ، ناصر مدینی، حافظ اقبال صدیق، حافظ ابو بکر خواجہ، ناشر: ریسرچ سنٹر دارالسلام ریاض، ۳۶-لورمال لاہور، (گیارہ جلدیں)۔ قیمت: ۱۸ روپے ۵۰ روپے۔

سیرت خاتم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسا موضوع ہے، جس پر جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ کے ہر پہلو کا احاطہ کرنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ دارالسلام کے روح روان عبدالمالک مجاهد صاحب نے سیرت انسائی کلوپیڈ یا کے تصور کو اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے گیارہ مفصل جلدیوں میں طبع کیا ہے، جو اعلیٰ طباعی معیار، عمدہ پیش کش، پائے دار کاغذ اور رنگ انتقاشوں اور تصاویر سے مزین ہے۔ جس پر جناب مجاهد اور ان کی نیم مبارک بادی کی مستحق ہے۔

پہلی جلد کا آغاز سیرت نگاری پر ایک مفصل مقدمے سے ہوتا ہے، جسے پروفیسر محمد تیجی صاحب نے تحریر کیا ہے۔ یہ جلد پچھے ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں جزیرہ نماے عرب کے جغرافیہ، تاریخی پس منظر، وہاں پائی جانے والی اقوام و قبائل، ماضی کی حکومتوں، یہودی حملوں، تولیت کعبہ اور عرب جاہلیہ کے مذهب اور شرک، تجارت و ثقافت اور ہمسایہ سلطنتوں میں پائے جانے والے مذاہب کا تذکرہ ہے۔

دیگر جلدیوں میں جملہ موضوعات کو محنت سے لکھا اور پیش کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر: رسول کریمؐ کے خاندان اور ولادت سے لے کر جنت الوداع اور آپؐ کے سفر آخرت اور امہات المؤمنینؐ اور آپؐ کی اولاد کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ آخری اور گیارہوں جلد نبی کریمؐ کی حیات مبارکہ، اخلاق، خصوصیات، محبوبیت، ادعیہ اور مناقب نبویؐ پر روشنی ڈالتی ہے۔

ان تمام موضوعات پر عموماً قرآن و حدیث کی روشنی میں نکنگوکی گئی ہے اور کئی مقامات پر معروف تاریخی کتب سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ ہر موضوع پر ایک باب قائم کیا گیا ہے، جس کے بارے میں یہ وضاحت نہیں کی گئی کہ مرتبین میں سے کس نے انفرادی یا اجتماعی طور پر تحریر کیا ہے۔ تمام جلدیوں میں زبان و بیان میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ اس سے نظر ثانی کرنے والے محققین کی محنت کا پتا چلتا ہے۔ پہلی جلد میں مقدمہ بہت معلومات افزا ہے، لیکن غیر ضروری طور پر صرف ایک سیرت نگار مولانا شبلی نعمنی پر تقدیم (صفحہ ۹۱ تا ۱۰۸) مناسب نہیں ہے۔ البتہ اگر اس طرح

دیگر سیرت نگاروں کے کام کا جائزہ بھی لیا جاتا تو مناسب ہوتا۔ جلد پنجم میں مکہ کے قبائلی نظام کو مکہ کی جمہوریت نما قبائلی حکومت (ص ۳۲) کہنا جدت اظہار تو ہو سکتا ہے لیکن حقیقت نہیں کہا جاسکتا۔ ایک خالص قبائلی نظام اور مغربی لادینی جمہوری نظام میں کافی بنیادی فرق پایا جاتا ہے۔ اسلامی ریاست اور اس سے متعلقہ اہم موضوعات میں بھی تسلیقی پائی جاتی ہے۔ قرآنی آیات اور احادیث کی روشنی میں جو موضوعات قائم کیے گئے ہیں ان میں مسلم علماء کی تحقیق سے بھی استفادہ کیا جاتا تو مناسب ہوتا۔ دراصل انسائی کلوب پیدیا، کا لفظ اصطلاح، تاثر اور تقاضا گہرائی اور تحقیق کا مطالبہ کرتا ہے۔ دائرۃ المعارف (انسانی کلوب پیدیا) کے لیے ایک اعلیٰ تحقیقی منصوبے کے ساتھ عالمی سطح پر محققین کا اپنے تخصص کے دائرے میں مضامین لکھنا بنیادی ضرورت ہے۔ اس لیے ہماری تجویز ہے کہ اسے بلند معیار بنانے کے لیے ہر موضوع کے ماہرین کو عالمی سطح پر دعوت دی جائے اور پھر ایک اعلیٰ مجلس ان مضامین کے جائزے اور نظر ثانی کے بعد منکورہ دائرۃ المعارف میں طبع کرنے کا مشورہ دے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

تکمیلی حرم، سعید اکرم۔ ناشر: دارالنوار، الحمدلہار کیث، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۳۳۔ قیمت:
روپے ۲۵۰۔

یہ ۲۰۱۱ء کے سفر حج کی دل چسپ اور دل گداز رواداد ہے۔ جب مصنف کو اپنے دیرینہ خوابوں کی تعبیر ملی۔ سردیوں کی ایک صح ریڈیو کی ایک خبر نے سعید اکرم کو چونکا دیا: ”روال سال کے لیے حج پالیسی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر ۷ راپریل تک درخواستیں وصول کی جائیں گی۔“ اس خبر نے انھیں پوری طرح اپنی گرفت میں لے لیا۔

حج اور عمرے کے سفر ناموں میں اکثر زائرین مسائل اور رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہیں۔ تاہم، سعید اکرم نے یہ سفر صبر، شکر، عاجزی اور انکسار کے ساتھ مکمل کیا، حرفِ شکایت زبان پر لانے سے اجتناب کیا۔ ہر جگہ انہوں نے ایک خاص کیفیت محسوس کی۔ جن دنوں مکہ میں تھے، باپ بیٹا ان گلیوں اور بازاروں میں نکل جاتے جہاں گمان ہوتا کہ یہاں سے ہمارے پیارے نبیؐ بچپن میں اپنے دادا کی انگلی پکڑنے گزرے ہوں گے۔

سفر نامے میں ایسا سوز و گداز ہے کہ پڑھتے پڑھتے کئی مقامات پر قاری کی آنکھیں نم